Vol.4 No.4 2021

ISSN Online: 2709-7625

ISSN Print: 2709-7617

سید محب اللہ شاہ راشدی کی دینی خدمات

Syed Muhibbullah Shah Rashidi's Services in the Field of Islamic Literature

1۔ڈاکٹر عبدالقدیر فاروقی (عربی ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول راجہ گوجرانوالہ)

2۔ڈاکٹر راحت اجمل (پرنسپل لاہور ومن کالج یونیورسٹی)

3۔ڈاکٹر قرۃ العین طاہرہ (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ عربی لاہور ویمن کالج یونیورسٹی)

ABSTRACT:

There Rose many scholars who rendered their services in one field of Islamic Literature or the other. But there is seldom mention of Mujibbullah Shah Rashidi's who services for spread of Islamic Literature. Muhibbullah is exceptionally and tremendously did the same. He has dedicated his energies for this sacred mission for centuries. This article is an effort to to encompass the services of Muhibbullah Rashidi of Sindh in the field of Islamic Literature.

KEY WORDS:

Muhibbullah, Peer Jhandhu, Peer Pagharah, Rashidi, Services, Hafiz Muhammad Amin.

کلیدی کلمات :

محب اللہ ، پیر جھنڈو، پیر پگارہ، راشدی، تصانیف ، حافظ محمد امین۔

خاندانی پس منظر :

سندھ کا راشدی خاندان، ایک معروف خاندان ہے۔ اسی خانوادے سے حضرت سید محب اللہ شاہ راشدی کا تعلق تھا۔ اس خاندان کی دو مشہور شاخیں ہیں، ایک شاخ پیر پگاڑہ کہلاتی ہے، جس سے ہمارے ملک کے مشہور سیاسی لیڈر پیر پیر پگارہ ہیں۔ جبکہ دوسری شاخ پیر جھنڈا کہلاتی ہے۔ جس کے ہمارے ممدوح پیر صاحب ایک گوہر شب چراغ تھے۔

اس خاندان کے مورث اعلیٰ، جن کے نام پر راشدی خاندان کہلاتا ہے چھٹے نمبر پر آنے والے سید محمد راشد شاہ ہیں ان ک کئی بیٹے تھے، بڑے دو بیٹوں میں سے ایک کا نام سید یاسین شاہ تھا اور دوسرے کا نام صبغت اللہ شاہ۔

سید محمد راشد شاہ کے پاس دو نشانیاں تھیں ایک جھنڈا اور دوسری پگڑی، جب ”سید محمد راشد شاہ نے وفات پائی تو افغانستان کے بادشاہ نے پگڑی سید محمد صبغت اللہ شاہ کو دی ان کی اولاد پیر پگارہ کہلائی اور جھنڈا سیدیاسین شاہ کو دیا اور ان کی اولاد پیر جھنڈو کہلائی۔(ا)

Vol.4 No.4 2021
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617

پیر سید محب اللہ شاہ راشدی چھٹے پیر جھنڈا ہیں۔

نسب نامہ:

محب اللہ بن احسان اللہ بن رشد اللہ بن رشید الدین بن یاسین بن محمد راشد بن سید محمد بقا شاہ آگے یہ سلسلہ سیدنا حسین بن حضرت علی رضی اللہ عنہما تک پہنچتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ خاندان حسینی بھی ہے۔سید محب اللہ شاہ راشدی ۹۲ محرم سن ۰۴۳۱ھ، ۲ اکتوبر ۱۲۹۱ءکو گوٹھ پیر جھنڈا سندھ میں پیدا ہوئے۔(۲)

تعلیم وتربیت:

پیر صاحب نے جس ماحول میں آنکھیں کھولیں، نہایت دیندار تھا، والد صاحب صوم وصلٰوۃ کے پابند ہی نہیں تھے بلکہ سنت پر عمل کرنے اور زہد وتقوی میں مثالی نمونہ تھے۔ جس ماں کی گود میں پرورش پائی، وہ لاالہ لا اللہ کی لوریوں سے بچوں کو سلاتی تھی۔ ایسے والدین کی کڑی نگرانی میں تعلیم وتربیت کے مراحل طے کیے۔

ابتدائی تعلیم وتربیت خاندانی روایت کے مطابق پروے ضابطے اور قاعدے سے ہوئی اور پھر قرآن مجید حفظ کیا۔ اپنے دادا حضور کے مشہور مدرسہ دار الرشاد سے عربی، فارسی اور اردو میں فاضل کا امتحان پاس کرنے کے بعد سندھ یونیورسٹی سے ۱۶۹۱ءمیں بی اے اور ۳۶۹۱ءمیں ایم اے اسلامیات کیا۔

اساتذہ:

آپ کے اساتذہ کرام کی فہرست کافی وسیع جن میں چند ایک درج ذیل ہیں:

۱۔ حافظ محمد امین
۲۔ مولانا ولی محمد
۳۔ مولانا محمد اسماعیل افغانی
۴۔ مولانا قطب الدین
۵۔ مولانا عبدالوہاب
۶۔ مولانا حمید الدین
۷۔ مولانا محمد یوسف
۸۔ مولانا محمود احمد
۹۔ مولانا محمد خلیل
۰۱۔ مولانا عبدالحق بہاولپوری
۱۱۔ مولانا عطاءاللہ حنیف

درس وتدریس:

سید محب اللہ کو درس وتدریس، مطالعہ اور تعلیم سے بہت لگا تھا۔ اس مقصد کے لیے زندگی کے بہترین اوقات صرف کیے۔ علم کے شوق اور قومی جذبے سے سرشار تھے۔ سندھ میں علم اور تعلیم کی توسیع وترقی اور تبلیغ واشاعت کی غرض سے انہوں نے سعید آباد میں

Vol.4 No.4 2021
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617

۱۶۹۱ءمیں اورینٹل کالج کی داغ بیل ڈالی دور دراز کے طلبہ کی رہائش کے لیے ہاسٹل بھی قائم کیا۔ کالج کے پرنسپل کے فرائض انہیں کے سپرد تھے۔

شاہ صاحب علمی وروحانی دنیا میں ایک نمایاں مقام رکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت سے اوصاف بالحسنی سے متصف کیا تھا جو ایک قابل احترام عالم وفاضل کے لیے ضروری ہوتیں ہیں۔(۳)

مکتبہ العالیہ العلمیہ:

مدرسہ دار الرشاد سے منسلک ایک عالی شان مکتبہ بھی آپ کو وراثت میں ملا تھا۔ آپ کو نہ صرف ورق گردانی کا شوق تھا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ دینی کتب جمع کرنے کی حرص بھی آپ کو دامن گیر تھی جس کے لیے آپ ہر سال ہزاروں روپے صرف کرکے نئی کتب خریدنے کے لیے مختلف کتب خانوں کا رخ کرتے اسی دلچسپی نے آپ کو امرتسر، آگرہ، دہلی اور سعودی عرب کا سفر کرنے پر ابھارا۔ کچھ اہم اور نادر نایاب کتب کی تلاش میں ترکی کے علمی مرکز استنبول میں تقریبا بارہ دن مختلف علمی کتب خانوں میں ورق گردانی کرتے رہے۔ آپ کے ان علمی سفروں کا یہ نتیجہ نکلا کہ آپ کا کتب خانہ "مکتبہ العالیہ العلمیہ" میں آج ہزاروں کی تعداد میں مطبوع اور سینکڑوں کی تعداد میں نایاب اور ناپید اہم علمی اور قلمی نسخے تشنگانِ علم کے لیے مشعل کی حیثیت رکھتے ہیں۔علاوہ ازیں سندھی علماءمجددین و محدثین کی فارسی و عربی تصنیفات و تالیفات کے خطی و قلمی نسخوں کا جتنا نادر و قیمتی ذخیرہ کتب خانہ پیر جھنڈو میں محفوظ ہے وہ سند ھ کی کسی دوسری لائبریری میں موجو د نہیں ہے۔(۴)

نکاح اور اولاد:

سید محب اللہ شاہ کا پہلا نکاح والد ماجد کی وفات کے بعد اپنی پھوپھی زاد سے ہوا۔ جس کے بطن سے تین بچے ہوئے۔ روح اللہ، جس کے نام سے سید محب اللہ راشدی نے اپنی کنیت ابو روح اللہ رکھی تھی۔ اور اختصار سے ابو الروح لکھتے تھے۔ یہ روح اللہ ۳۱، ۴۱ سال کی عمر میں جیپ کے حادثے میں فوت ہوگیا۔ دوسرے کا نام حمید اللہ، یہ چیچک کی بیماری میں مبتلا ہو کر دو، اڑھائی سال کی عمر میں فوت ہوگیا۔ تیسرے بچے کا نام محمد یاسین شاہ تھا جو بحمد اللہ بقید حیات ہے اور شاہ صاحب کی خاندانی مسند کا وارث اور جانشین یہی محمد یاسین شاہ ہے۔ جو ان کا سب سے بڑا صاحبزادہ ہے۔

سید محب اللہ راشدی کی دوسری شادی ۱۵۹۱ءمیں ان کے والد ماجد کے زمانے کے ایک دوست کی لڑکی سے حیدرآباد میں ہوئی۔ ان سے بھی تین بچے (دو لڑکے، ایک لڑکی) پیدا ہوئے۔ پہلے بچے کا نام محمدا رشاد شاہ اور چھوٹے کا نام محمد قاسم شاہ ہے۔ بعد میں سید محب اللہ شاہ نے اپنی کنیت بھی چھوٹے بچے کے نام پر ابو القاسم رکھ لی۔ یہ قاسم شاہ درس نظامی کے فارغ اور علم فضل میں اپنے والد گرامی قدر کے جانشین ہیں۔ اسی مناسبت سے کتب خانے اور مدرسے کا انتظام ان کے سپرد کیا گیا۔(۵)

وفات:

ISSN Online: 2709-7625

ISSN Print: 2709-7617

سید محب اللہ شاہ راشدی نے ۲۰ جنوری ۵۹۹۱ءحیدر آباد کے ایک ہسپتال میں وفات پائی اور اپنے آبائی گا و ں میں آسودہ خاک ہوئے۔(۶)

تصنیف وتالیف:

سید محب اللہ شاہ راشدی نہ صرف فن خطابت کے اعلیٰ مقام پر فائز تھے۔ بلکہ قدرت نے آپ کو تصنیف وتالیف کا ملکہ بھی عطا کیا تھا۔ آپ نے زمانہ طالب علمی ہی سے لکھنے کا آغاز کر دیا تھا۔ چنانچہ اس زمانے میں ایک کتاب عربی میں لکھی ”ضرب الاکتاف فی رد الاحناف“ اس میں نماز کے مختلف فیہ مسائل فاتحہ خلف الامام، آمین بالجبر، سینے پر ہاتھ باندھنا وغیرہ میں مسلک محدثین کی تائید کی۔ آپ سب علوم اسلامیہ پر یکساں دسترس رکھتے تھے۔ فن اسماءالرجال سے آپ کو قلبی لگا تھا تفسیر اور علم تفسیر میں آپ کا مقام اعلیٰ، منطق اور فلسفہ پر عبور، تاریخ اور ادب پر گہری نظر، صرف اور نحو پر آپ کو مکمل دسترس حاصل تھی۔ مطلب یہ کہ عصر حاضر میں آپ دینی، علمی اور اخلاقی خصائل کی خوبصورت کتاب تھے۔ آپ قلمی کاوشوں کا ایک بہت بڑا مجموعہ عربی، اردو اور سندھی زبان پر مشتمل ہے جن کا تعارف درج ذیل ہے:

ہم یہاں شاہ صاحب رحمہ اللہ کی ان تصانیف کا تذکرہ کرتے ہیں جو ہم کو میسر آئیں۔

۱۔ التعلیق النجیح علی جامع الصحیح (عربی) ”غیر مطبوع“

امام بخاری امیر المومنین فی الحدیث جن کی شہرت یافتہ کتاب صحیح البخاری جن کو علماءکرام ومحدثین عظام نے اصح الکتب بعد کتاب اللہ کے درجے سے نوازا ہے اس کتاب کی بے شمار شروحات لکھی گئی ہیں اور اسی طرح عرب وعجم کے محدثین نے اس پر تعلیقات اور حواشی لگا کر اس کے نکات کو اجاگر کیا ہے تو شاہ صاحب رحمہ اللہ نے بھی اس مایہ ناز کتاب پر التعلیق النجیح کے نام سے ایک حاشیہ لگایا ہے یہ حاشیہ شاہ صاحب رحمہ اللہ نے بیروت کی چھپی کتاب صحیح البخاری جو کہ (۹) جلدوں پر مشتمل تھی اس کتاب کے حواشی پر لگایا ہے اور بہت ہی مختصر اور جامع ہے اگر یہ کہا جائے کہ فتح الباری کا خلاصہ ہے تو زیادہ بہتر ہوگا لیکن اس کے پڑھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ شاہ صاحب رحمہ اللہ کو علم حدیث پر مکمل دسترس حاصل تھی شاہ صاحب کے فرزند سید قاسم شاہ صاحب اس کی تبیض کر رہے ہیں امید ہے یہ کتاب جلد طبع ہو جائے گی، ان شاءاللہ۔

۲۔ تراجم الرواۃ لکتاب القراءۃ خلف الامام لامام البیہقی (عربی) ”غیر مطبوع“

امام ابو بکر احمد بن حسین البیہقی اپنے دور کے ایک عظیم محدث جن کو اللہ تعالیٰ نے کمال کا حافظہ وضبط دیا تھا، امام بیہقی رحمہ اللہ نے ایک کتاب ”القراءۃ خلف الامام“ تحریر کی جن میں انہوںنے اُن تمام روایات کو جمع کیا ہے کہ امام مقتدی اور منفرد سب کے لیے خواہ سری نماز ہو یا جہری سورۃ الفاتحہ پڑھنی ہے کیونکہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ شاہ صاحب رحمہ اللہ نے ان تمام رواۃ کے تراجم ان کی تاریخ ولادت وفات اور اقوال العلماءنقل کرکے اس کی تحقیق بھی کردی ہے جس کی نظر ثانی مولانا فیض الرحمن الثوری رحمہ اللہ نے کی ہے۔

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617

۳۔ التعلیقات علی صحیح ابن حبان (عربی) "غیر مطبوع"

امام ابو حاتم محمد بن حبان اپنے دور کے ایک عظیم محدث ہیں جن کا شمار با کمال ائمہ حدیث میں ہوتا ہے۔

امام ابن حبان نے حدیث میں ایک کتاب "التقاسم والانواع" کے نام سے ایک حدیث کی کتاب تحریر فرمائی اور اس کی ترتیب اقسام وانواع پر رکھی شاہ صاحب رحمہ اللہ نے اس کتاب کے حاشیہ پر ایک بہترین تعلیق لگائی ہے اور اکثر جگہ حدیث کے حکم کے ساتھ رجال پر مفصل بحث کی ہے۔

۴۔ تحصیل المعلاۃ ببیان حکم الجہر بالبسملۃ فی الصلوۃ (عربی) "غیر مطبوع"

امام کو نماز کے اندر بسم اللہ الرحمن الرحیم جہری پڑھنا چاہیے یا سراً تو شاہ صاحب رحمہ اللہ نے اس میں احادیث سے ثابت کیا ہے کہ نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم آہستہ پڑھنا افضل ہے اور جہر کے قائلین کے دلائل کا جواب بھی دیا ہے، اس کتاب کو کئی علماءنے پڑھا ہے اور اس پر بہترین تقریظ لکھی، ان شاءاللہ اس کتاب کو بھی بہت جلد طبع کرنے کا ارادہ ہے۔

۵۔ طریقث السداد وفضل المقال فی تراجم الرجال الثقات النبال الذین لیس لہم ذکر فی تہذیب الکمال (عربی) غیر مطبوع، نا مکمل

تہذیب الکمال امام المزی رحمہ اللہ کی ایک بہترین کتاب ہے جس میں انہوں نے بالخصوص صحاح ستہ کے رواۃ کے تراجم ذکر کیے ہیں لیکن بہت سے ایسے راوی ہیں جو ثقہ ہیں اور جو ان کی شرائط پر ہیں لیکن ان کا ذکر اس کتاب میں نہیں ہے شاہ صاحب رحمہ اللہ اس کتاب میں ان رواۃ کو جمع کر رہے تھے لیکن ابھی چند ہی رواۃ پر کام کیا تھا کہ وقت اجل آگیا۔

۶۔ صدق المقال وسداد الاتجاہ فی بیان سوانح حیات محب اللہ، (اردو) "مطبوع"

شاہ صاحب رحمہ اللہ ویسے تو اپنے لیے گمنامی کو پسند کرتے تھے بقول

لیس الخمول بعارٍ علی امرئٍ ذی جلال

فلیلۃ القدر تخفی وتلک خیر اللیالی

یعنی ایک عالم بلند رتبہ کے لیے گمنامی کوئی عار نہیں ہے، دیکھو شب قدر مخفی رہتی ہے حالانکہ تمام راتوں میں وہی بہتر رات ہے۔

لیکن شاہ صاحب رحمہ اللہ کے بعض احباب کی ضد کے سامنے شاہ صاحب رحمہ اللہ نے اپنی سوانح لکھی جو کہ راقم الحروف نے مجلہ "بحر العلوم" (جو کہ بحر العلوم السلفیہ کا ترجمان ہے) میں "محدث العصر نمبر" میں مکمل حاشیہ کے ساتھ شائع کر دی ہے۔

۷۔ المنہج الاقوم فی تفسیر سورۃ مریم "سندھی" غیر مطبوع

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617

بعض احباب نے شاہ صاحب رحمہ اللہ سے اصرار کیا کہ وہ قرآن کی سندھی زبان میں ایک تفسیر لکھیں تو ان دنوں میں شاہ صاحب رحمہ اللہ فجر کی نماز کے بعد سورۃ مریم کی تفسیر بیان کر رہے تھے چنانچہ آپ نے لکھوانا شروع کر دی لیکن وہ ایک سورۃ بھی مکمل نہ کر سکے۔

۸۔ الصواعق المرسلہ من الکتاب العزیز الفرقان لاحراق الخدائع والاباطیل الواقعۃ فی الرسالۃ المسماۃ ببلاغ القرآن (اردو) غیر مطبوع۔

لاہور سے ایک رسالہ بنام "بلاغ القرآن" شائع ہوتا تھا اس میں چند اعتراضات تھے خصوصاً حضرت آدم علیہ السلام کو فرشتوں کا سجدہ کرنا تو شاہ صاحب رحمہ اللہ نے دو جلدوں میں اس کا جواب تحریر کیا ہے۔

۹۔ التحقیق الجلیل فی ان الارسال فی القیام بعد الرکوع فی الصلوۃ ہو الحق من حیث الدلیل (سندھی) "مطبوع"

یہ کتاب سندھی زبان میں ہے اور اس میں ارسال الیدین کو حق قرار دیا گیا ہے اور منکرین کے دلائل کا جائزہ لے کر ان کا علمی تعاقب کے ساتھ جوابات بھی دیئے گئے ہیں۔

۱۰۔ نیل الامانی وحصول الامال بتحقیق ان الھیئۃ المسنونۃ للقیام بعد الرکوع ہی الارسال (اردو) "مطبوع"

اس کتاب میں بھی ارسال الیدین بعد الرکوع پر بحث کی گئی ہے۔

۱۱۔ تائید عالم الغیب والشہادۃ الکبیر المتعال لاہل الارسال فی بتحقیق نیل الامالی وحصول الا مال۔

شاہ صاحب رحمہ اللہ کے برادر اصغر فضیلۃ الشیخ سید بدیع الدین راشدی رحمہ اللہ نے شاہ محب اللہ صاحب رحمہ اللہ کے "نیل الامانی" کے جواب میں "القنوط والیائس لاہل الارسال" تحریر فرمایا تو اس کے جواب الجواب میں یہ کتاب تائید عالم الغیب تحریر فرمائی۔

۱۲۔ الرد علی الرسالہ النور اللہ شاہ الراشدی

شاہ بدیع الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ کے فرزند نور اللہ شاہ الراشدی رحمہ اللہ نے شاہ صاحب کی کتاب التحقیق الجلیل کا جواب دیا تو شاہ صاحب رحمہ اللہ نے اس کا ردّ لکھا۔

۱۳۔ جودۃ التنقیح فی مسئلۃ رکعات التراویح (اردو) "مطبوع"

ضلع میر پور خاص کے علاقہ جمس آباد میں علماءبریلوی کی طرف سے ایک اشتہار شائع کیا گیا جس میں انہوں نے ۲۰ رکعات تراویح کو صحیح ثابت کرنے کے لیے ضعیف وموضوع روایات کے ذریعے سعی کی تھی تو اہلیانِ میر پور خاص نے شاہ صاحب کی خدمت میں یہ اشتہار روانہ فرمایا اور اس کا جواب طلب کیا جس کا شاہ صاحب نے علمی تعاقب کیا اور احادیث صحیحہ سے ثابت کیا کہ آٹھ رکعات پڑھنا ہی سنت ثابتہ ہے۔

Vol.4 No.4 2021
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617

۱۴۔ القطوف الدانیۃ فی اجوبہ السلات الثمانیہ (اردو) ”مطبوع“

صوبہ پنجاب کے ایک شخص نے ایک صفحہ پر آٹھ سوالات لکھ کر ارسال کیے اور ان کے جوابات طلب کیے تو شاہ صاحب رحمہ اللہ نے ان سوالات کے جوابات بعض تفصیلی اور بعض اجمالی شکل میں دیئے ہیں جو کہ تمام کے تمام براہین قاطعہ سے مزین ہیں۔

۱۵۔ التوبیخ الزجر لمن یمنع عن اداءالرکعتین جالساً بعد الوتر (اردو) ”مطبوع“

صوبہ پنجاب اور جماعت اہل حدیث کے عظیم مناظر محدث شیخ عبدالقادر حصاروی رحمہ اللہ نے وتر کے بعد دو رکعات کو پڑھنا بدعت قرار دیا تو شاہ صاحب نے احادیث صحیحہ سے ثابت کیا کہ یہ صحیح ہے اس مقالہ میں شاہ صاحب نے ان کا ردّ پیش کیا ہے۔

۱۶۔ المقالہ الوفیہ بمزایا التعلیقات السلفیہ (اردو) ”مطبوع“

فضیلۃ الشیخ مولانا عطاءاللہ حنیف صاحب رحمہ اللہ جماعت اہل حدیث کے سرخیل عالم دین تھے ان کی ایک مایہ ناز اور شہرت یافتہ کتاب ”التعلیقات السلفیہ“ جو کہ سنن نسائی پر حاشیہ ہے شاہ صاحب رحمہ اللہ نے الاعتصام کے خاص نمبر پر ایک مضمون مذکورہ نام سے تحریر کیا تھا۔

۱۷۔ محمد بن عبدالوہاب ایک مجدد ومصلح (اردو) ”مطبوع“

دنیا کے عظیم مجاہد اور اپنے وقت کے عظیم عالم دین الشیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ کے بارے میں شاہ صاحب نے ایک بہترین مقالہ تحریر کیا جس میں شاہ صاحب رحمہ اللہ نے شیخ صاحب کو ان کی مساعی جمیلہ پر خراج تحسین پیش کیا گیا ہے۔

۱۸۔ القواطع الرحمانیہ لتردید افتراءالفرقہ القادیانیہ (اردو) ”مطبوع“

یہ کتاب ۱۹۵۳ءمیں سندھی زبان میں چھپی تھی جس میں قادیانیوں کا ردّ قرآن وحدیث سے پیش کیا گیا ہے اب اس کتاب کو اردو ترجمہ کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔

۱۹۔ اتحاف السادۃ الکرام بتحقیق ان اول صلاۃ المسبوق ہو ما ادرکہ مع الامام (اردو) ”مطبوع“

مسبوق کی امام کے ساتھ رکعت پہلی ہے یا وہی جو امام پڑھ رہا ہے، یہ مسئلہ بھی محدثین کے ہاں مختلف فیہ شاہ صاحب رحمہ اللہ کا اس کتاب میں یہ موقف ہے کہ وہ مسبوق کی پہلی رکعت ہے اور جو ان سے رکعت رہ گئی ان کو وہ بعد میں مکمل کرے گا یہ علمی بحث ہے شاہ صاحب رحمہ اللہ علیہ نے دونوں طرف سے دلائل کے انبار لگا دیئے ہیں اور مخالفین کے جوابات بھی احسن انداز سے دیئے ہیں۔

۲۰۔ السعی الا ثیث فی تحقیق التلقب باہل الحدیث (اردو) ”مطبوع“

Vol.4 No.4 2021
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617

جماعت المسلمین کی طرف سے ایک اعتراض آیا کہ اہل الحدیث لقب رکھنا صحیح نہیں تو شاہ صاحب رحمہ اللہ نے اس کتاب میں لقب اہل حدیث کی بہترین تشریح اور توجیہ بیان کی ہے اور ساتھ مخالف قول کا جواب بھی دیا ہے۔

۲۱۔ زالۃ نقاب التزویر عن وجہ مسئلہ التصویر (اردو) "مطبوع"

شاہ صاحب رحمہ اللہ تصویر کشی کے سخت مخالف تھے ایک دفعہ وہ اسلام آباد کسی میٹنگ میں گئے تو تصویر کشی عام ہو رہی تھی تو شاہ صاحب رحمہ اللہ نے ڈاکٹر انیس احمد صاحب کو ایک کتاب لکھ کر ارسال کردی جس میں قرآن وحدیث سے بے شمار دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ یہ حرام ہے غیر شرعی ہے۔

۲۲۔ التحقیق المستحلی فی ثبوت الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی القعدۃ الاولی۔

تشہد اوّل میں درود پڑھنے کا مسئلہ یہ ایک علمی بحث سے شاہ صاحب رحمہ اللہ نے اس کتاب میں ثابت کیا ہے تشہد اوّل میں درود پڑھنا صحیح ہے۔

۲۳۔ ایضاح المرام والستیفاءالکلام علی تضعیف حدیث النهی عن الانتعال فی حالۃ القیام۔

محترم شیخ جابر دامانوی صاحب نے کھڑے ہوکر جوتی پہننے والی حدیث کو ضعیف کہا تو شاہ صاحب رحمہ اللہ نے ان کے ردّ میں یہ مضمون لکھا کہ یہ روایت صحیح ہے۔

۲۴۔ تسکین القلب المشوش باعطاءالتحقیق فی تدلیس الثوری والاعمش (اردو) "مطبوع"

حافظ زبیر علی زئی صاحب حفظہ اللہ نے بھی "جوتی پہننے والی روایت پر تنقید فرمائی" تو اس کے جواب میں شاہ صاحب رحمہ اللہ نے یہ مقالہ تحریر کیا اور یہ کافی علمی کاوش ہے۔

۲۵۔ حیاز الصلاۃ بیان ادعیۃ الصلٰوۃ (اردو) "مطبوع"

کراچی کی اہلِ حدیث جما عت کے احباب نے نماز کی دعاؤ ں کے بارے ایک چھوٹی سی کتاب لکھنے کا امر کیا یہ کتاب ان کے امر کی تعمیل میں لکھی تھی ۔(۷)

حوالہ جات

(۱) بحر العلوم ، سہ ماہی، سلسلہ اشاعت نمبر ۹،، حیدر آباد، ۲۰۰۷ء، ص۷۱، وسجاد، محمد یو سف ، تذکرہ علمائے اہلحدیث ، جامع ابراھیمیہ سیالکوٹ، ص ۵۰/۲۔

(۲) بحر العلوم،سہ ماہی ،سلسلہ اشاعت نمبر ۱۱، حیدر آباد، ۲۰۱۱ئ، ص ۳۴۰

(۳) بحر العلوم، سلسہ اشاعت نمبر ۱۱،ص ۲۱۳

(۴) بحر العلوم،سلسلہ اشاعت نمبر ۱۱، ص ۲۶۸، وراشدی ، ڈاکٹر وفا ، تذکرہ علما ءسندھ ، ص ۹۸-۹۹، والاعتصام ، ہفت روزہ ، لاہو ر ، ۱۴اپریل ۱۹۹۵ئ، ص۲۰۔

(۵) بحر العلوم،سلسلہ اشاعت نمبر ۱۱، ص ۳۴۲

Vol.4 No.4 2021
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617

(۶) بحر العلوم،سلسلہ اشاعت نمبر ۱۱، ص ۲۱۱، و کنبھر ، محمد جمن ، مقدمہ بدیع التفا سیر،جمیعت اہلحدیث سندھ، ص۲۳، و بھٹی ، محمد اسحاق ، کاروانِ سلف ، مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد ، ۱۹۹۹ئ، ص۳۷۹، و دعوتِ اہلحدیث ، ماہ نامہ، حید رآبا د ، اگست ۲۰۰۴ئ، و صدیقی ، محمد تنزیل ، اصحا بِ علم و فضل ، اصلا ح المسلمین پبلشرز کراچی، ص۴۳، و بحر العلوم، اشا عت ۲۰۱۱ئ، ص ۳۷-۳۶، و شا ہ ، سید فیض الدین ، راشدی خاندان کا شجرہ نسب، ص ۱۵-۱۸۔

(۷) مجلہ بحر العلوم، ص۷۲-۷۷،۳۵۱-۳۵۶، و بحر العلوم ، اشا عت ۲۰۰۷ئ، ص ۳۶-۳۷، و فکر و نظر ، ص ۳۷-۳۸، و بھٹی ، کاروانِ سلف ، ص۳۷۹، و الازھری،افتخا ر احمد ، مقالا تِ راشدیہ، نعما نی کتب خا نہ، لاھور۔